نوابِ اربعہ کی زیارت

امام العصر (عج) کے چار خاص نمائندے ونائب ہیں انہیں نواب اربعہ کہا جاتا ہےاور وہ ابوعمر عثمان بن سعید اسدی، ابوجعفر محمد بن عثمان اسدی، ابوالقاسم حسین بن روح نوبختی اور شیخ ابوالحسن علی بن محمد سمری ہیں۔ زائرین جب تک کاظمین شریفین کے حرم میں رہیں ان پر امام العصر علیہ السلام کے ان نواب اربعہ کی زیارت کے لیے بغداد جانا ضروری ہے کیونکہ ان میں سے ہر نائب خاص اگر دور کے شہروں میں سے کسی شہر میں دفن ہوتا تو بھی سفر کی تکالیف اٹھا کر ان کی زیارت سے فیض خاص کرنے کے لیے وہاں جانا چاہیئے تھا۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ آئمہ علیہم السلام کے خاص صحابہ میں سے کوئی بھی ان کی بزرگی اور مرتبے کو نہیں پہنچ سکتا کیونکہ تقریبا ستر سال کی مدت تک یہ نیابت وسفارت کے مقام پر فائز رہ کر امام اور مومنین کے درمیان واسطہ بنے رہے اور ان کے ہاتھوں بہت سی کرامات ظاہر ہوئیں یہاں تک کہ بعض علماء کرام ان نائبین خاص کی عصمت کے بھی قائل ہوگئے ہیں۔ یہ بات مخفی نہ رہے کہ جب یہ بزرگان اپنی دنیاوی زندگی میں امام العصر (عج) اور ان کی رعایا کے دمیان واسطہ ووسیلہ تھے اور ان کے ذریعے لوگوں کے عریضے اور حاجت سرکار کے سامنے پیش ہوتے تھے تو اب موت کے بعد بھی وہ اس اعلیٰ منصب پر فائز ہیں اور انہیں وہی مقام حاصل ہے لہٰذا اب بھی حاجات ومشکلات کے بارے میں مومنوں کے خطوط وعرائض امام الزمان علیہ السلام تک پہنچا سکتے ہیں اور یہ چیز اپنے مقام پر مسلم وثابت ہے۔ المختصر ان کے فضائل اور مناقب بہت زیادہ اور قابل ذکر ہیں لیکن زائرین محترم کو ان کی زیارت کی طرف رغبت دلانے کے لئے اتنی مقدار کافی ہے جس کا ہم نے ذکر کیا ہے۔

نواب اربعہ کی زیارت کا طریقہ

جیسا کہ شیخ طوسیؒ نے تہذیب اور سید بن طاؤسؒ نے مصباح الزائر میں تحریر فرمایا ہے اور انہوں نے نواب اربعہ کی زیارت کے اس طریقے کی نسبت ابوالقاسم حسین بن روح کی طرف دی ہے کہ انہوں نے فرمایا: ان نائبین کی زیارت میں سب سے پہلے رسولؐ اللہ پر سلام بھیجے اور اسکے بعد امیر المومنین علیہ السلام بی بی خدیجہ الکبریٰ، بی بی فاطمہ الزہرا، امام حسن وامام حسین علیہم السلام پر اور پھر ہر امام پر سلام بھیجے یہاں تک کہ امام العصر پر سلام بھیجے پھر آپ کے چار نائبین پر سلام بھیجے کہے السلام علیک یا فلان بن فلان اور فلان بن فلاں کی بجائے ہر نائب کا نام اور اسکے والد کا نام لے اور پھر کہے:

اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَا فُلانَ بْنَ فُلانٍ أَشْهَدُ أَنَّکَ بَابُ الْمَوْلَى، أَدَّيْتَ عَنْهُ وَأَدَّيْتَ إِلَيْهِ، مَا خَالَفْتَهُ

سلام ہو فلان بن فلان میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ مولا کا دروازہ ہیں آپ نے ان کا فرمان پہنچایا اور ان تک بات پہنچائی آپ نے

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

وَلاَ خَالَفْتَ عَلَيْهِ، قُمْتَ خاصّاً، وَانْصَرَفْتَ سابِقاً، جِئْتُکَ عارِفاً بِالْحَقِّ الَّذِى أَنْتَ عَلَيْهِ وَ

انکی مخالفت نہ کی اور انکے نام پر غلط بات نہ کہی آپ نیابت خاصہ پر قائم ہوئے اور رہبرو رہنما بنے آپکے ہاں آیا ہوں اس حق کو

أَنَّکَ مَا خُنْتَ فِى التَّأْدِيَةِ وَالسَّفارَةِ اَلسَّلامُ عَلَيْکَ مِنْ بابٍ مَا أَوْسَعَکَ وَمِنْ سَفِيرٍ مَا آمَنَکَ،

پہنچانتے ہوئے جس پر آپ تھے اور بے شک آپ نے کمی نہ کی پیغام رسانی ونمائندگی میں آپ پر سلام ہواے وسیع وکشادہ باب اور وہ نمائندے

وَمِنْ ثِقَةٍ مَا أَمْکَنَکَ، أَشْهَدُ أَنَّ اللهَ اخْتَصَّکَ بِنُورِهِ حَتّى عَايَنْتَ الشَّخْصَ فَأَدَّيْتَ عَنْهُ وَأَدَّيْتَ

جو امانتدارو بااعتبار ہیں ثابت قدم ہیں میں گواہی دیتا ہوں کہ خدا نے آپ کو خاص نور دیا جس سے آپ نے امام کو دیکھا پس ان کی طرف سے

إِلَيْهِ. پھر حضرت رسولؐ سے امام العصر (عج) تک دوبارہ سلام بھیجے اور کہے: جِئْتُکَ مُخْلِصاً بِتَوْحِيدِ اللهِ، وَمُوالاةِ

بات پہنچائی اوران تک غرضیں پہنچائیں آپکے ہاں آیا ہوں جب خدا کی توحید پر خالص ایمان

أَوْلِيائِهِ، وَالْبَرائَةِ مِنْ أَعْدائِهِ وَمِنَ الَّذِينَ خالَفُوکَ، يَا حُجَّةَ الْمَوْلىٰ وَبِکَ إِلَيْهِمْ تَوَجُّهِى،

ہے اسکے دوستوں سے سچی دوستی ان کے دشمنوں سے بیزاری اور آپ کے مخالفوں سے دوری رکھتا ہوں اے مولا کی حجت میں آپکے ذریعے ان کی طرف

وَبِهِمْ إِلَى اللهِ تَوَسُّلِى. اس کے بعد دعا مانگے اور جو حاجت بھی رکھتا ہو خدا سے طلب کرے کہ انشاءاللہ پوری ہوگی۔

مڑا ہوں اور ان کو خدا کے حضور وسیلہ بنایا ہے۔

!مؤلف کہتے ہیں: بہت ضروری اور مناسب ہے کہ بغداد میں شیخ اجل ثقۃ الاسلام محمد بن یعقوب کلینیؒ (خدا ان کی قبر کو معطر کرے) کی زیارت بھی کی جائے کہ یہ شیعوں کے وہ عالی مرتبہ محدث ہیں جن کو شیخ اور رئیس الشیعہ کہا جاتا ہے، وہ مقام روایت میں بہت معتبر اور پختہ ہیں۔ انہوں نے بیس برس کی طویل محنت کر کے کتب اصول کافی و فروع کافی تالیف کیں جو شیعہ مسلمانوں کے لیے نور بصارت کی حیثیت رکھتی ہیں، یقیناً ان بزرگوار نے شیعہ افراد اور خاص کر شیعہ علماء پر بہت بڑا احسان کیا ہے۔ ہم نے اپنی کتاب ہدیۃ الزائرین میں ان بہت سارے علماء کا ذکر کیا ہے جو ائمہ طاہرین علیہم السلام کے روضہ ہائے مبارکہ کے جوار میں مدفون ہیں

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com